کرنتھیوں کے نام پولس رسول کا دوسرا خط

۱ پولس کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے مسیح یسوع کا رسول ہے
سلام۔
اور ہمارے بھائی تیمُتھیُس کی طرف سے بھی خُدا کی اس کلیسا کو بھی سلام
جو کرنتھیس میں ہے۔
اور تمام اُخیہ کے سب مُقدّس لوگوں کے نام جو وہاں رہتے ہیں۔
۲ ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے تم پر فضل اور
اطمینان حاصل ہوتا رہے۔

پولس خُدا کا شکر کرتا ہے

۳ خُدا کی تعریف ہوتی رہے جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا باپ ہے
وہ رحمتوں کا باپ اور ہر طرح کی تشفّی کا خُدا ہے۔ ۴ جب ہم پریشانی میں
ہوتے ہیں تو وہ ہمیں تشفّی دیتا ہے تاکہ ہم بھی دُوسروں کو تشفّی دے
سکیں جب وہ کسی قسم کی پریشانی کا سامنا کرتے ہیں۔ جس طرح خُدا نے
ہمیں تشفّی دی ہے۔ویسی ہی تشفّی ہم اُن کو دیتے ہیں۔ ۵ ہم مسیح کی کئی
مشکلات میں ساتھ ہیں اسی طرح اس کے ذریعہ ہی زیادہ تسکین ہوتی ہے۔
۶ اگر ہم کسی پریشانی میں ہوتے ہیں تو وہ تکلیف تمہاری ہی تسلّی اور نجات
کے لئے ہے اگر ہم تشفّی میں ہیں تب وہ تمہارے لئے بھی تشفّی ہے اور یہ
تمہیں صبر کے ساتھ ان پریشانیوں کو سہنے میں مدد کرتی ہے جس میں ہم
ہیں۔ ۷ ہماری امید تمہارے لئے مضبوطی کو ثابت کرتی ہے جیسے ہمیں
معلوم ہے کہ تم ہمارے دکھ میں شریک ہو اسی طرح ہمارے سکھ میں بھی
ساتھ ہو۔

۸ بھائیو اور بہنو! میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ ایشیا میں بھی زیادہ
دکھوں میں مبتلا تھا۔ اور وہ بوجھ ہماری برداشت کے باہر ہو چکا تھا۔ اور
ہمیں ہماری موت کا یقین ہو چکا تھا۔ ۹ ہم اپنے دلوں میں یہ محسوس کر
بیٹھے تھے کہ یقیناً ہم مر جائیں گے۔ ایسا اس لئے ہوا کہ شاید ہمارا اپنا
بھروسہ ختم ہو جائے۔ اور صرف خُدا پر ہی بھروسہ ہو جو مُردوں کو جلاتا ہے۔
۱۰ خُدا نے ہمیں بڑی خطرناک موت سے بچایا ہے دوبارہ اس کے ذریعہ
ہم بچیں گے۔ ہماری امید خُدا پر ہے اور وہ ہمیں بچاتا رہے گا۔ ۱۱ اور
تم اپنی دُعاؤں کے ذریعہ ہماری مدد کر سکتے ہو تاکہ کئی دُوسرے لوگ
ہمارے واسطے خُدا کا شکر ادا کریں انکی کئی دُعاؤں سے حقیقت میں خُدا نے
ہمیں خوش نصیب بنایا۔

پولس کے منصوبوں کی تبدیلی

۱۲ ہمیں اِس کا فخر ہے کہ ہم یہ بات صاف دِل سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ
سب کُچھ ہم نے اس دُنیا میں کیا ہے خلوص اور سچّائی سے جو خُدا کی طرف
سے آتی ہے۔وہ سب چیزوں میں جو تمہارے درمیان کام کیا ہے یہ اور بھی
زیادہ سچّ ہے۔ ہم نے یہ سب کُچھ اپنی دنیاوی حکمت سے نہیں کیا بلکہ خُدا
کا فضل جو ہم پر تھا اس سے کیا۔ ۱۳ ہم تم کو ان چیزوں کے لئے لکھتے
ہیں جو تم پڑھ اور سمجھ سکتے ہو۔ مجھے اُمید ہے کہ تم ہم کو پُوری طرح سمجھ
سکتے ہو۔ ۱۴ جیسا کہ ہمارے بارے میں کُچھ چیزوں کو تم سمجھ سکتے ہو۔
اور مجھے امید ہے کہ تم ہم پر فخر کر سکو گے جس طرح ہم تم پر فخر محسوس
کرتے ہیں اس دن پر جب ہمارا خُداوند یسوع مسیح آئے گا۔
۱۵ مجھے ان چیزوں کا یقین دلایا گیا۔ اسی لئے میں پہلے تم لوگوں سے
ملنے کا منصوبہ بنایا تاکہ دوبارہ تم پر برکتیں ہوں۔ ۱۶ میں نے سوچا کہ
مکدنیہ جاتے ہوئے تم سے ملوں اور پھر دوبارہ مکدنیہ سے واپس آتے ہوئے
میں نے چاہا کہ میرے یہودیہ کے سفر میں تم سے مدد لوں۔ ۱۷ کیا تم
سوچتے ہو کہ میں نے وہ منصوبے بغیر سنجیدگی سے سوچے ہی بنائے تھے؟
کیا میں نے وہ منصوبہ جیسا دُنیا کرتی ہے اسی طرح بنایا یعنی پہلے کہتے ہیں
"ہاں ہاں" اور بعد میں جلد ہی اُسی وقت "نہ نہ"۔
۱۸ خُدا بھروسہ مند ہے وہ میری گواہی دے گا۔ تب تم کو یقین کرنا
چاہئے کہ جو کُچھ ہم کہیں وہ کبھی بھی "ہاں" ایک ہی وقت میں "نہیں"
نہیں ہے۔ ۱۹ خُدا کا بیٹا یسوع مسیح۔ جنہیں سِلوانس۔ تیمُتھیس اور میں
نے جو مُنادی دی وہ ایک ہی وقت میں "ہاں" یا "نہیں" نہیں تھی۔
لیکن اس کے پاس یہ ہمیشہ "ہاں" ہے۔ ۲۰ خُدا کے تمام وعدے جو مسیح
میں ہیں وہ "ہاں" ہیں اور اسی لئے ہم "امین" کہتے ہیں تاکہ مسیح کے
ذریعہ سے خُدا کا جلال ظاہر ہو۔ ۲۱ اور وہ خُدا ہی ہے جو تم کو اور ہم کو
مسیح میں مضبوط کرتا ہے۔ خُدا نے ہمیں اپنی خاص برکتیں دی ہیں۔
۲۲ وہ جو اپنی مہر لگا کر دُنیا کو یہ ظاہر کیا کہ ہم اسکے ہیں اور اسنے اپنی رُوح
کو ہمارے دلوں میں بطور ضمانت ڈال دی ہے کہ وہ سب کُچھ ہمیں دے
گا جو اسنے وعدہ کیا ہے۔
۲۳ میں گواہی کے طور پر خُدا سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر جو کُچھ
میں کہتا ہوں وہ سچ نہ ہو تو مجھے سزا دے میرے واپس کرنتھس نہ جانے کا
سبب یہ تھا کہ میں تمہیں کوئی سزا یا نقصان نہیں پہونچانا چاہتا تھا۔

۲۴ میرا مطلب تمہارے ایمان کی جانچ کرنا نہیں تھا- تم اپنے ایمان میں
مضبوط ہو لیکن تمہاری خوشیوں کے لئے ہم تمہارے کارگذار ہیں-

۲ اسی لئے میں نے طئے کیا کہ میری تم سے دُوسری ملاقات تمہارے
لئے ایک بار پھر رنجیدگی کا باعث نہ ہو- ۲ اگر میں نے تمہیں
غمگین کر دیا تو مجھے کون خوش کرے گا؟ صرف تم جو میری وجہ سے
رنجیدہ تھے- مجھے خوش کر سکتے ہو- ۳ میں نے اطلاع دینے کے لئے تمہیں یہ
خط لکھا کہ جب میں تمہارے پاس آؤں تو مجھے ان سے دکھ نہیں ملے گا جن
سے مجھے خوشی کا توقع ہے- مجھے یقین ہے میں خُوش ہونے کی وجہ سے تم
بھی خوش ہوگے- ۴ جب میں نے پہلے تمہیں لکھا تو میں مصیبت اور
دلگیری کی حالت میں تھا- اور اس وقت میں آنسو بہا رہا تھا- یہ میں نے
تمہیں ناراض کرنے کے لئے نہیں لکھا- بلکہ یہ بتانے کے لئے کہ میں تم
سے کتنی محبّت کرتا ہوں-

خطا کرنے والے کو معاف کرو

۵ اگر تمہارے گروہ میں کوئی ایک آدمی غم کا سبب بنے تو وہ غم مجھے
ہی دینے کا سبب نہیں- بلکہ کسی حد تک تم سب کے لئے ہے- کُچھ حد
تک مبالغہ کرنا نہیں چاہتا ہوں- ۶ یہ سزا جو اس نے تمہارے گروہ کی
اکثریت سے پائی ہے اس کے لئے کافی ہے- ۷ لیکن اب تمہیں اس کو
معاف کرکے تسلّی دینا چاہئے تاکہ وہ غموں کی کثرت سے بالکل ختم نہ ہو
جائے- ۸ میری تم سے التجا ہے کہ تم اسے بتادو کہ اس سے محبّت کرتے
ہو- ۹ اس وجہ سے میں نے تمہیں لکھا حقیقت میں میں نے تمہیں جانچنا اور
آزمانا چاہا کہ تم ہر چیز کی اطاعت کرتے ہو- ۱۰ اگر تم کسی آدمی کو معاف
کرتے ہو تو میں بھی اسے معاف کروں گا اور میں نے معاف کیا ہے تو اس کو
تمہارے لئے ہی معاف کیا ہے اور مسیح میرے ساتھ تھا- ۱۱ میں نے جو
کیا سو کیا اسلئے کہ شیطان کا ہم پر داؤ نہ چلے جب کہ ہم اسکے منصوبوں سے
اچھی طرح واقف ہیں-

پولُس کی ترواس میں بے آرامی

۱۲ میں ترآوس میں مسیح کی خوش خبری پہونچانے گیا-
خُداوند نے مجھے ایک سنہرا موقع دیا- ۱۳ کیوں کہ میں اپنے بھائی ططس
کو وہاں نہیں پایا میرا دل بہت بے چین ہو گیا اس لئے میں لوگوں کو چھوڑ
کر مکدنیہ کو چلا گیا-

مسیح کے ذریعہ فتح

۱۴ لیکن میں خُدا کا شکر گذار ہوں کیوں کہ وہ ہمیشہ مسیح کے ذریعہ
عظیم فتح دیتا ہے- خُدا اپنے علم کو خوشبو کی طرح ہر جگہ ہمارے ذریعہ
پھیلاتا ہے- ۱۵ ہماری پیشکش خُدا کے لئے ایسی ہے کہ ہم ان
لوگوں کے درمیان مسیح کی خوشبو کی طرح ہیں جنہیں نجات ملی ہے اور ہلاک
ہوگئے ہیں- ۱۶ جو ہلاک ہوگئے ہیں ان کے لئے ہم موت کی بُو ہیں- اور
جو موت لاتی ہے اور جو نجات پا رہے ہیں ان کے لئے ہم زندگی کی خوشبو
ہیں جو زندگی لاتی ہے- لیکن اس طرح کے کام کرنے میں کون لائق ہے؟
۱۷ ہم خُدا کے خُداوند کو کسی فائدہ کے لئے کبھی فروخت نہیں کرتے
جیسا کہ کئی لوگ کرتے ہیں لیکن ہم مسیح میں خُدا کے سامنے خلوص سے کہتے
ہیں- ان آدمیوں کی طرح کہتے ہیں جنہیں خُدا نے بھیجا-

خُدا کے نئے عہد نامہ کے خادم

۳ کیا ہم اپنی باتوں کی بڑائی کر رہے ہیں؟ یا دُوسرے لوگوں کی
طرح ہمیں کسی تعارفی خط کی ضرورت ہے یا تم سے بھی- ۲ تم
خود ہمارے خطوط ہو- وہ خط ہمارے دلوں میں لکھا ہے جسکو ہم سب نے
پڑھا اور پہچانا ہے- ۳ تم سادگی سے بتاؤ کہ تم ہی مسیح کے خط ہو جو
ہمارے ذریعہ بھیجے گئے تھے- یہ خط کسی روشنائی سے نہیں بلکہ زندہ خُدا کی
رُوح سے لکھے ہیں- یہ پتھر کی تختیوں* پر نہیں لکھے گئے بلکہ انسانی دلوں
پر لکھے گئے-
۴ یہ چیزیں تم کو کہتے ہیں تاکہ ہمیں مسیح کی خاطر خدا کے سامنے
ایسا دعویٰ کرنے کا بھروسا ہے- ۵ میرے کہنے کا یہ مطلب نہیں کہ بذات
خود ہم اس قابل ہیں اپنی طرف سے کُچھ بھی کر سکتے ہیں بلکہ ہماری قابلیت
خُدا ہی کی طرف سے ہے- ۶ خُدا نے ہم کو نئے عہد نامہ کے خادم ہونے
کے لائق کیا- یہ نیا عہد نامہ کوئی لکھی ہوئی شریعت نہیں یہ رُوح سے آیا ہوا
ہے، لکھی ہوئی شریعت موت لاتی ہے لیکن رُوح زندگی دیتی ہے-

نیا عہد نامہ عظیم جلال لاتا ہے

۷ وہ خدمت جس سے موت آئے وہ حروف پتّھر پر لکھے گئے- اور وہ
خُدا کے جلال سے آئے تھے- موسیٰ کا چہرہ جلال سے چمکدار تھا کیوں کہ
اسرائیل کے لوگ اس کے چہرے کو دیکھ نہیں سکتے تھے اور بعد میں وہ
جلال غائب ہو گیا- ۸ اسلئے جو خدمت سے رُوح آئے اس میں زیادہ جلال
ہے- ۹ یہی میرے کہنے کا مطلب تھا- وہ خدمت لوگوں کے گناہ کے
باعث مجرم ٹھہرانے والی تھی تو اس میں جلال سے آیا تھا- تب یقیناً وہ
خدمت لوگوں کو راستباز ٹھہراتی ہے اور اسمیں زیادہ جلال ہوتا ہے-
۱۰ قدیم خدمت جلال والی تھی لیکن جب نئی خدمت کا عظیم جلال سے

پتھر کی تختیوں اسکے معنی ہیں: شریعت جو خُدا نے موسیٰ کو دی تھی وہ پتّھر کی
چھوٹی تختی پر لکھا ہوا تھا خروج ۲۴:۱۲؛ ۲۵:۱۶

موازنہ کیا گیا تو قدیم خدمت اپنی جلال کھودے گی۔ ۱۱ اگر وہ خدمت جو
جلال والی تھی غائب ہوگئی۔ تب یہ خدمت جو ابدی ہے زیادہ جلال والی
ہے۔
۱۲ چونکہ ہمیں یہ امید ہے اسی لئے ہم دلیری سے کہتے ہیں۔
۱۳ ہم موسیٰ کی طرح نہیں وہ ہمیشہ چہرہ پر نقاب ڈالے رہتا تھا کہ
اسرائیل کے لوگ غائب ہونے والے جلال کو نہ دیکھ سکیں اور موسیٰ نے
چاہا کہ اس کے ختم ہونے کو وہ نہ دیکھ سکیں۔ ۱۴ لیکن ان کے ذہن بند
تھے۔ حتیٰ کہ آج بھی پُرانے عہد نامہ کو پڑھتے وقت وہی پردہ پڑا رہتا ہے وہ
پردہ نہیں نکالا جاتا اور وہ مسیح کے ذریعہ اٹھ جائے گا۔ ۱۵ لیکن آج تک
جب کبھی موسیٰ کی کتاب لوگوں کے لئے پڑھی جاتی ہے تو وہ پردہ سننے
والے کے دماغوں پر پڑا رہتا ہے۔ ۱۶ اگر کسی شخص کا دل خُداوند کی
طرف مڑتا ہے تو وہ پردہ ہٹا دیا جاتا ہے۔ ۱۷ خُداوند رُوح ہے۔ اور جہاں
خُداوند کی رُوح ہے وہاں آزادی ہے۔ ۱۸ لیکن ہم لوگوں کے چہرے
بے نقاب ہیں آئینہ میں دیکھنے کے قابل ہیں اور خُدا کے جلال کو دیکھ
سکتے ہیں اس خُداوند کے ہی جیسے تبدیل ہوتے جارہے ہیں اور یہ تبدیلی ہم
کو ہمیشہ کا عظیم سے عظیم جلال دلاتا ہے یہ جلال خُداوند کے ذریعہ ہی سے
آیا ہے وہ رُوح ہے۔

مٹی کے مرتبان میں روحانی خزانہ

۴ پس خُدا نے اپنی رحمت سے ہم کو یہ خدمت عطا کی ہے ہم
اسے نہیں چھوڑ سکتے۔ ۲ لیکن ہم نے پوشیدہ باتوں کو چھوڑ دیا
ہے جس سے شرمندگی ہو ہم مکّاری کی چال نہیں چلتے اور نہ ہی خُدا کی
تعلیمات کو تبدیل کرتے ہیں۔ ہم صاف طور سے سچّائی کی تعلیم دیتے
ہیں۔ جس سے ہر ایک پر ظاہر ہوتا ہے کہ ہم کس طرح کے لوگ ہیں۔
اور ان کے دلوں میں یہ بات آتی ہے کہ ہم لوگ خدا کے سامنے کیسے ہیں۔
۳ یہ خوش خبری جو ہم منادی کرتے ہیں ان کے لئے وہ شاید چُھپی ہُوئی
ہے بلکہ جو کھوئے ہوئے ہیں یہ چھپی ہے۔ ۴ یعنی ان بے ایمانوں کے
واسطے جن کی عقلوں کو اس جہاں کے خُدا نے اندھا کر دیا ہے مسیح جو خُدا کی
صُورت ہے اُس کے جلال کی خوشخبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے۔ تاکہ وہ
دیکھ نہ سکے۔ ۵ ہم اپنے متعلق تبلیغ کو نہیں پھیلاتے بلکہ ہم یہ تبلیغ اسلئے
کرتے ہیں کہ یسوع مسیح ہمارا خُداوند ہے۔ اور ہم یہ تبلیغ اس لئے کرتے
ہیں کہ ہم یسوع کے خادم ہیں۔ ۶ خُدا نے ایک دفعہ کہا تھا، ”اندھیرے
میں نور چمکے گا“ اور یہ وہی خُدا ہے جس نے اپنے نور سے ہمارے دلوں کو
چمکایا یہ نور یسوع مسیح کے چہرے میں خُدا کے جلال کا علم ہے۔
۷ یہ خزانہ ہمارے پاس خُدا کی طرف سے ہے لیکن ہم مٹی کے چمکیلے
مرتبان کی مانند ہیں جسمیں یہ خزانہ بھرا ہوا ہے جو یہ بتاتا ہے کہ یہ عظیم
طاقت خُدا کی طرف سے آتی ہے ہماری طرف سے نہیں۔ ۸ حالانکہ ہم
مصیبتوں میں گھرے ہوتے ہیں مگر ہمیں شکست نہیں ہوتی۔ ہم حیران
رہتے ہیں اور جانتے نہیں کہ کیا کرنا چاہئے۔ لیکن ناامید نہیں ہوتے ہیں۔
۹ ہم ستائے گئے لیکن ہم کو چھوڑا نہیں گیا ہم کو نقصان پہونچا یا گیا لیکن
ہم تباہ نہیں ہوئے۔ ۱۰ ہم ہمیشہ اپنے جسموں میں یسوع کی موت لئے
پھرتے ہیں اسی لئے یسوع کی زندگی کو ہمارے جسم میں دیکھا جاسکتا ہے۔
۱۱ ہم زندہ ہیں مگر یسوع کے لئے ہم ہمیشہ موت کے خطرہ میں
گھرے رہتے ہیں اس طرح یسوع کی زندگی ہمارے فانی جسموں میں دیکھی
جاسکتی ہے۔ ۱۲ موت ہم پر اثر کرتی ہے مگر زندگی تم میں۔
۱۳ تحریروں میں لکھا ہے ”میں نے ایمان لایا اسی لئے کہا“* ہم میں
وہی ایمان کی رُوح ہے ہم ایمان رکھتے ہیں اسلئے کہتے ہیں۔ ۱۴ ہم جانتے
ہیں کہ خُدا نے خُداوند یسوع کو موت کے بعد جلایا اور ہم کو بھی جلائے گا
اور ہم اسکے سامنے تمہارے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ ۱۵ یہ تمام چیزیں
تمہارے لئے ہیں اور خدا کا فضل لوگوں کو زیادہ سے زیادہ دیا جائے گا یہ
چیزیں خُدا کے جلال کے لئے زیادہ زیادہ شکر گذار ہیں۔

ایمان کی زندگی

۱۶ اسی وجہ سے ہم کبھی کمزور نہیں ہوئے ہمارے بدن بوڑھے
اور کمزور ہو رہے ہیں لیکن ہماری اندرونی رُوح ہر روز نئی ہو رہی ہے۔
۱۷ ہم کو تھوڑے عرصہ کے لئے مصیبتوں کا سامنا ہوتا ہے لیکن یہ
پریشانیاں ہمیں ابدی جلال حاصل کرنے میں مدد کرتے ہیں وہ ابدی جلال
پریشانیوں سے زیادہ عظیم ہے۔ ۱۸ اسی لئے ہم انکو سمجھتے ہیں جسے دیکھ
نہیں سکتے انہی چیزوں کے متعلق سوچتے ہیں جو چیز ہم دیکھتے ہیں اس کے
متعلق سوچتے نہیں جو چیزیں صرف کُچھ عرصہ کے لئے قائم رہتی ہیں اور جو
چیز ہم دیکھ نہیں سکتے وہ ہمیشہ ابدی رہتی ہے۔
۵ ہم جانتے ہیں کہ ہمارا جسم، خیمہ ہے جس خیمہ میں ہم زمین پر
رہتے ہیں جو تباہ ہو جائے گا اور جب ایسا ہوا تو خُدا ہمارے لئے
گھر مہیا کرے گا جس میں ہم رہ سکیں یہ آدمی کا بنا یا ہوا نہیں ہوگا یہ گھر
آسمان میں ہوگا جو ہمیشہ قائم رہے گا۔ ۲ لیکن اب ہم اس جسم میں
کراہتے ہیں ہم خُدا سے التجا کرتے ہیں کہ ہم کو گھر دے جو آسمان میں بنا
ہوا ہے۔ ۳ وہ ہم کو لباس پہنائے گا اور ہم برہنہ نہیں ہوں گے۔
۴ جب ہم اس خیمہ میں رہیں گے تو بوجھ کے مارے کراہتے رہے ہوں

میں ... لئے کہا زبور ۱۱۶:۱۰

گے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ خیمہ کو نکال دیں لیکن ہم جانتے ہیں کہ
آسمانی گھر کا لباس پہنیں۔ اور تب یہ فانی جسم کو زندگی نگل جائے گی۔
۵اور خُدا نے ہمیں اسی مقصد کے لئے بنایا ہے اور ضمانت کے لئے رُوح
دی کہ وہ نئی زندگی دے گا۔
۶ پس ہم ہمیشہ پُر امید رہتے ہیں ہم جانتے ہیں جب تک ہم ان
جسموں میں ہیں ہم خُداوند سے دور ہیں۔ ۷اور ہم ہمارے ایمان سے
رہتے ہیں اور جو دکھائی دینے والا ہو اس سے نہیں۔ ۸ میں کہتا ہوں کہ
ہمارے میں اعتماد ہے اور ہم اس جسم سے دور ہو کر خُداوند کے ساتھ رہنا
چاہتے ہیں۔ ۹اس واسطے ہماری تمنا ہے کہ خُداوند خوش ہو جائے ہم
ہر حال میں اس کو خوش رکھنا چاہتے ہیں چاہے ہم جسم میں یہاں رہتے ہیں
یا وہاں خُداوند کے ساتھ۔ ۱۰ ہم سب کو فیصلے کے لئے مسیح کے سامنے
کھڑے ہونا چاہئے۔ تا کہ ہر ایک کو اسکے اعمال کے مطابق بدلہ مل سکے جو
اُس نے بدن کے وسیلہ سے کئے ہوں۔ خواہ بھلے ہوں خواہ بُرے۔

لوگوں کی مدد کرنے والا خُدا کا دوست ہوتا ہے

۱۱ ہم جانتے ہیں کہ ہم خُداوند سے ڈرتے ہیں اسلئے ہم لوگوں کو
سچّائی قبول کرنے کے لئے سمجھاتے ہیں خُدا ہم کو اچھی طرح جانتا ہے
اور میں سمجھتا ہوں کہ تم لوگ بھی اپنے دلوں میں ہمیں اچھی طرح جانتے ہوں
گے۔ ۱۲ ہم اپنے آپ کو تمہارے سامنے ثابت کرنے کی کوشش نہیں
کرتے بلکہ ہم تمہیں اپنے متعلق کہتے ہیں۔ اسلئے تم ایک تقریب رکھ لو
اور فخر کرو تب تم ان لوگوں کو جواب دے سکو جو دیکھی جانے والی چیزوں
پر فخر کرتے ہیں وہ لوگ اس بات کی پرواہ نہیں کرتے کہ آدمی کے دل میں
کیا ہے۔ ۱۳ اگر ہم پاگل ہیں تو یہ بھی خُدا کے لئے ہے۔ اگر ہم صحیح
الدماغ ہیں تو یہ تمہارے لئے۔ ۱۴ مسیح کی محبّت ہم کو قابو میں کر لیتی
ہے کیوں کہ ہم جانتے ہیں کہ اگر ایک سب لوگوں کے لئے مرتا ہے اس
لئے سب مر گئے۔ ۱۵ اور وہ جب تمام لوگوں کے لئے مر گیا تو پھر جو لوگ
زندہ ہیں وہ اپنے لئے زندہ نہیں رہتے وہ ان کے لئے مر گیا دُوبارہ موت سے
جِلایا گیا اسلئے ان کو اسکے لئے رہنا ہے۔
۱۶ پس اب سے ہم کسی شخص کے متعلق ایسا نہ سوچیں گے جیسا
کہ یہ دنیا سوچتی ہے یہ سچّ ہے کہ ہم نے پہلے مسیح کو دُنیا کے لوگوں کے
خیال کے مطابق سمجھا لیکن اب ہم اس طریقہ سے نہیں سوچتے۔ ۱۷ اگر
کوئی شخص مسیح میں ہے تو پھر وہ ایک نیا شخص ہے اسکی تمام پرانی
چیزیں ختم ہو چکی ہیں ہر چیز نئی بنی ہے۔ ۱۸ یہ سب خُدا کی طرف
سے ہے مسیح کے ذریعہ خُدا نے ہمارے اور اسکے درمیان سلامتی دی اور
لوگوں اور اُسکے درمیان میل ملاپ کی خدمت ہمارے سپرد کی۔ ۱۹ میرا
مطلب ہے خُدا مسیح میں ہو کر دُنیا اور اسکے درمیان میل ملاپ کر لیا۔ خُدا نے
لوگوں کو ان کے گناہ کے لئے قصوروار نہیں ٹھہرایا اور اس نے اسکا میل
ملاپ کا پیغام ان لوگوں کو کہنے کے لئے دیا۔ ۲۰ ہم کو مسیح کے متعلق
کہنے کے لئے بھیجا گیا ہے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے خُدا لوگوں کو ہمارے ذریعہ
بلا رہا ہے۔ اس لئے ہم مسیح کی طرح سے منت کرتے ہیں کہ خُدا سے میل
ملاپ کر لو۔ ۲۱ مسیح نے کوئی گناہ نہیں کیا لیکن اس نے ہمارے لئے
اس کو گناہ جیسا ٹھہرایا خُدا نے ہمارے لئے ایسا کیا تا کہ مسیح سے ہو کر ہم
اس کے ساتھ راستباز ہو جائیں۔

۶ ہم خُدا کے ساتھ کام کرتے ہیں اسلئے ہم تم سے اپیل کرتے ہیں
کہ جو تم پر خُدا کا فضل ہوا ہے اسکو بے فائدہ نہ ہونے دو۔ ۲ خُدا
کہتا ہے

"میں نے فضل کے وقت پر تمہیں سن لیا اور میں نے نجات کے دن
تمہاری مدد کی"

یسعیاہ ۴۹:۸

میں تم سے کہتا ہوں کہ یہی "صحیح وقت" ہے "نجات کا دن" اب
ہے۔
۳ ہم نہیں چاہتے کہ لوگ ہمارے کام سے کوئی غلط اثر لیں اس لئے
ہم ایسا کوئی کام نہیں کرتے جو مشکلات لوگوں کے اندر پیدا کرے۔
۴ لیکن ہر طرح سے ہم اپنے آپ کو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہم خُدا کے خادم
ہیں۔ ہر قسم کی سختیوں میں، مصیبتوں میں مشکلات میں اور بہت سے
مسائل میں بھی۔ ۵ جب کوڑے لگائے گئے اور جب قید میں بھی ڈالا
گیا ہے۔ جب ہنگاموں سے جب ہمارے بہت سخت کام سے جب ہم
بھوک سے ہم بیداری سے۔ ۶ ہم نے اپنے آپ کو خُدا کا خادم ہی ظاہر کیا
اپنی پاکیزگی سے سچّائی کے علم سے اپنے صبر سے مہربانی سے اور مقدّس
رُوح کی نعمت کے وسیلے سے اور سچّی محبّت۔ ۷ سچّائی کہہ کر خُدا کی قدرت
سے ہم اپنے جینے کے صحیح راستے کو استعمال کرنے سے اپنے آپ کو ہر
چیز سے بچائے ہوئے رہتے ہیں۔ ۸ کُچھ لوگ ہمیں عزّت دیتے ہیں لیکن
دُوسرے لوگ بے عزّت کرتے اور دُوسرے لوگ اچھی چیزیں ہمارے
تعلق سے پھیلاتے ہیں لیکن دُوسرے لوگ ہمارے تعلق سے غلط چیزیں
پھیلاتے ہیں کُچھ لوگ ہمیں جھوٹا کہتے ہیں لیکن ہم تو سچّ کہتے ہیں۔ ۹ کُچھ
لوگوں کو ہمارے بارے میں کُچھ نہیں معلوم ہے پھر بھی وہ ہمیں اچھی
طرح جانتے ہیں ہم مُردوں کے مانند ہیں لیکن دیکھو ہم زندہ ہیں۔ ہمیں سزا
دی گئی لیکن ہمیں ہلاک نہیں کیا گیا۔ ۱۰ ہم غمزدہ ہیں لیکن ہمیشہ خوش
رہتے ہیں۔ ہم غریب ہیں لیکن ہم کئی لوگوں کو مالدار بناتے ہیں۔

ہمارے پاس کُچھ نہیں لیکن حقیقت میں ہمارے پاس سب کُچھ ہے۔
۱۱ اے کرنتھیو! ہم نے تم سے واضح باتیں کیں اور ہمارے دل تم
لوگوں کے لئے کُھلے ہیں۔ ۱۲ ہماری محبّت تمہارے لئے رُکی نہیں ہوئی
ہے مگر تم نے ہم سے محبت کرنا روک دیا ہے۔ ۱۳ میں تم سے اپنے
بچوں کی مانند کہتا ہوں کہ تم وہی کرو جو ہم نے کیا ہے ہمارے لئے کُھلے دل
رکھو۔

غیر مسیحیوں کے ساتھ رہنے کے متعلق انتباہ

۱۴ جو بے ایمان ہیں ایسوں کے ساتھ مت شامل ہو۔ اچھے اور بُرے
ایک ساتھ نہیں رہ سکتے جیسا کہ نور اندھیرے کا ساتھ نہیں ہوتا۔
۱۵ پھر کسطرح مسیحی اور بلیعال ایک ساتھ رہ سکتے ہیں؟ اہل ایمان اور غیر
ایمان والے میں کیا چیز مشترک ہے۔ ۱۶ خُدا کے ہیکل کا بتوں سے کیا
نسبت اور ہم زندہ رہنے والے خُدا کے ہیکل ہیں جیسا کہ خُدا نے کہا:

"میں ان کے ساتھ رہوں گا، اور انکے ساتھ چلوں گا، میں ان کا خُدا ہوں
گا، اور وہ میرے لوگ ہوں گے"

احبار ۲۶:۱۱-۱۲

۱۷ "اس واسطے خُداوند فرماتا ہے کہ، ان لوگوں میں سے نکل آؤ
اور اپنے آپ کو ان سے الگ رکھو، ناپاک چیزوں کو مت چھوؤ تو میں تمہیں
قبول کروں گا۔"

یسعیاہ ۵۲:۱۱

۱۸ "میں تمہارا باپ ہوں گا اور تم میرے بیٹے اور بیٹیاں ہوں گے
خُداوند جو قادر مطلق ہے کہتا ہے۔"

۲ سموئیل ۷:۸،۷:۱۴

۷ اے عزیزدوستو! ہمارے پاس یہ خُدا کے یہی وعدے ہیں اسلئے
ہمیں اپنے آپ کو پاک کرنا ہوگا اور جو چیز ہمارے جسم کو اور رُوح
کو ناپاک کر دے اس سے دور رہنا اور ہمیں خود کو پاک رکھنا ہوگا کیوں کہ
ہم خُدا کی عظمت کے قائل ہیں۔

پولس کی خوشی

۲ ہم کو اپنے دل میں تھوڑی جگہ دو۔ ہم نے نہ کسی انسان کے ساتھ
کوئی برائی کی اور نہ ہی ہم نے کسی انسان کے ایمان کو تباہ کیا اور نہ ہی
کسی کا استحصال کیا۔ ۳ میں تمہیں الزام دینے کے لئے ایسا نہیں کہہ رہا
ہوں۔ میں تم سے کہہ چکا ہوں کہ ہم تمہیں اتنی زیادہ محبّت کرتے ہیں کہ
ہم تمہارے ساتھ جئیں گے اور ساتھ مریں گے۔ ۴ میں تم سے بڑی دلیری
کے ساتھ باتیں کرتا ہوں۔ اور تم پر فخر ہے مجھ کو پوری تسلّی ہو گئی ہے اور
جتنی مصیبتیں ہم پر آتی ہیں ان سب میں میرا دل خوشی سے لبریز رہتا
ہے۔

۵ جب ہم مکدنیہ میں آئے ہمیں آرام نہیں تھا ہم نے اپنے اِرد گرد
مسائل پائے باہر لڑائیاں تھیں اور دل کے اندر خوف زدہ تھے۔ ۶ لیکن
خُدا نے اُن لوگوں کو تسلّی دیا جو دکھی ہیں اور اُس نے ہم کو تسلّی دی جب
ططس آیا۔ ۷ اس کے آنے سے جو تسلّی تم نے اسکو دی اس سے ہمیں
اطمینان ہوا ططس نے ہم سے کہا تم لوگوں کو مجھ سے ملنے کی خواہش ہے
اس نے ہم سے کہا کہ تم لوگ یہاں اپنے کئے ہوئے کاموں پر پچھتانے لگے
ہو ططس نے مجھے کہا کہ تمہیں ہماری کتنی فکر ہے جب میں نے یہ سنا تو میں
بہت خوش ہوا۔

۸ اگر میں نے اپنے خط سے تمہیں غم پہنچایا ہے تو میں نے جو لکھا اس
کے لئے میں افسوس نہیں کرتا میں جانتا ہوں کہ اس خط نے تمہیں رنجیدہ
کیا جس کے لئے مجھے افسوس ہے لیکن تمہاری رنجیدگی صرف مختصر عرصہ
تک رہا۔ ۹ میں اب خوش ہوں۔ میری خوشی اس لئے نہیں ہے کہ تم
رنجیدہ ہو بلکہ میں اس سے خوش ہوں کہ تمہاری رنجیدگی نے تمہارے دلوں
کو بدلا ہے تمہاری رنجیدگی خُدا کی مرضی سے تھی۔ پس تمہیں ہماری طرف
سے کوئی نقصان نہیں پہونچا۔ ۱۰ اگر کوئی آدمی خُدا کی مرضی سے رنجیدہ
ہے تو ایسے آدمی کے دل اور زندگی میں تبدیلی ہوتی ہے اور یہی چیز اس کی
نجات کا باعث ہوتی ہے اس کے لئے افسوس کی ضرورت نہیں لیکن دُنیا
کے رنج ہی سے موت آتی ہے۔ ۱۱ تمہارے پاس جو رنج ہے وہ خُدا کی
مرضی سے ہے۔ اب دیکھو کہ یہ رنج کس طرح تم پر اثر کرتا ہے اس رنج نے
تمہیں بہت سنجیدہ بنا دیا ہے اس لئے تمہیں یہ ثابت کرتا ہے کہ کوئی
بُرائی نہیں کی ہے نہ صرف یہ تمہیں غصّہ والا بنایا ہے مگر ڈرنے والا آدمی
بھی۔ یہ تم میں ہم سے ملنے کی بے چینی ہمارے متعلق فکر پیدا کی۔ گنہگار کو
سزا دلوانے کا شوق تم نے ان سب میں یہ ثابت کیا کہ اس معاملہ میں تم
نے کوئی غلطی نہیں کی۔ ۱۲ بُرے عمل کرنے والے آدمی کے لئے میں
نے یہ خط نہیں لکھا ہے اور اسلئے نہیں لکھا کہ اس آدمی کو دکھ ہو۔ میں
نے اس وجہ سے لکھا کہ ہمارے لئے تم میں جو احساس ہے وہ خُدا کے روبرو
اظہار ہو۔ ۱۳ اس لئے ہم کو تسلّی ہوتی ہے۔

اور ہم بہت زیادہ خوش ہوئے کیوں کہ ططس بھی خوش تھا۔ کیوں کہ
تمہارے سبب سے اسنے خود میں تازگی پائی۔ ۱۴ میں نے تمہارے لئے
ططس کے سامنے فخر کیا اور تم نے یہ ثابت کیا کہ یہ صحیح تھا۔ ہر چیز جو ہم
نے تم سے کہی وہ بالکل صحیح تھی۔ اور تم نے یہ ثابت کیا کہ جو کُچھ ہم نے
ططس کے سامنے فخر کیا وہ ٹھیک تھا۔ ۱۵ اور تمہارے لئے اس کی محبّت

اور زیادہ مضبوط ہوتی جاتی ہے جب وہ یاد کیا کہ تم سب اسکی اطاعت کے
لئے تیار رہو۔ تم نے اسکا استقبال عزت اور خوف کے ساتھ کیا۔ ۱۶ میں
خوش ہوں کہ میں تم پر پوری طرح بھروسہ کرسکتا ہوں۔

مسیحی دین

۸ اور اب میرے بھائیو اور بہنو! ہم چاہتے ہیں کہ تم خُدا کے فضل
کوجان جاؤ جو خُدا نے مکدنیہ کی کلیساؤں کو دی ہے۔ ۲ وہ اہل
ایمان تکالیف کا سامنا کرتے ہوئے آزمائشوں سے گذرے ہیں۔ لیکن وہ
لوگ بہت غریب تھے۔ لیکن ان کی سخت غریبی اور بڑی خُوشی نے سخاوت
پیدا کیا۔ ۳ میں گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے سب کُچھ دیا جوان سے ہوسکتا
تھا وہ ان کے بس میں تھا اس سے کُچھ زیادہ ہی دیا۔ اور انہوں نے سخاوت
سے دیا۔ جب کہ ان کو کسی نے ایسا کرنے کے لئے مجبور نہیں کیا تھا۔
۴ لیکن انہوں نے ہم سے بار بار التجا کی کہ خُدا کے لوگوں کی بھی سخاوت کی
خدمت میں انہیں بھی حصّہ لینے کا موقع دیا جائے۔ ۵ اور انہوں نے اس
طریقہ سے دیا جس کی ہم اُمید بھی نہیں کرسکتے تھے۔ انہوں نے رقم دینے
سے پہلے خود اپنے آپ کو ہمیں اور خُداوند کو دے دیا۔ اور یہی خُدا کی مرضی
تھی۔ ۶ اس لئے ہم نے ططس کو تمہاری مدد اور اس مخصوص فضل کے کام
کو پورا کرنے کے لئے کہا۔ ططس ہی وہ آدمی تھا جس نے اس کام کو شروع
کیا۔ ۷ تم تو ہر چیز میں دولتمند ہو۔ ایمان میں بولنے میں، علم میں، سچّی
مدد کرنے کی چاہت میں اِن ساری چیزوں کے بابت محبّت میں جو تم نے
ہم سے سیکھا ہے۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ تم ہمیشہ اس فضل کے کام میں
بھی دولتمند رہو۔

۸ میں تمہیں دینے کے لئے حکم نہیں دے رہا ہوں لیکن میں یہ دیکھنا
چاہتا ہوں کہ تمہاری محبّت حقیقت میں سچ ہے۔ میں اسلئے ایسا کرتا ہوں
تاکہ تمہیں دکھایا جائے کہ دُوسرے بھی حقیقت میں مدد چاہتے ہیں۔ ۹ تم
ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو تمہیں معلوم ہے کہ وہ
دولتمند ہونے کے باوجود تمہارے لئے غریب ہو گیا اسکے غریب ہونے
سے تم دولتمند بن جاؤ۔

۱۰ میں تمہیں رائے دیتا ہوں کہ گذشتہ سال تم ہی پہلے تھے جو
خیرات دینے کی خواہش کی تھی حقیقت میں تم ہی پہلے تھے جس نے دیا۔
۱۱ اب اس کام کو پورا کرو جس کو تم نے شروع کیا تھا جب تمہارا کام
اور تمہاری آمادگی مساوی ہوجائے گی۔ جو کُچھ تمہارے پاس ہے اس میں سے
دو۔ ۱۲ اگر تم دینا چاہتے ہو تب تمہاری نعمت قبول کی جائیگی، تمہارے
عطیہ کا جو تمہارے پاس ہے۔ اس کے مُطابق فیصلہ ہوگا کہ جو تمہارے
پاس نہیں ہے۔“ اس کے مُطابق فیصلہ نہیں ہوگا۔ ۱۳ ہم نہیں چاہتے
کہ تم مصیبت میں رہ کر دُوسروں کو اطمینان سے رکھیں ہم چاہتے ہیں کہ
ہر چیز مساوی رہے۔ ۱۴ اب اس وقت تمہارے پاس کثرت سے
چیزیں ہیں اسلئے اُن چیزوں سے دُوسرے لوگوں کی مدد کرسکتے ہو جن کی
انہیں ضرورت ہو۔ بعد میں آکر ان کے پاس زیادہ ہوگا تو تب تمہیں کسی
چیز کی ضرورت ہو تو وہ تمہاری مدد کرسکیں گے۔ اس طرح سب برابر
رہیں گے۔ ۱۵ جیسا کہ تحریروں میں لکھا ہے،

”ایک شخص نے جتنا زیادہ جمع کیا کُچھ زیادہ نہیں رہا اور جس نے کم
جمع کیا اس کے پاس کم نہیں ہوا“

خروج ۱۶:۱۸

ططس اور اس کے ساتھی

۱۶ خُدا کا شکر ہے کہ خُدا نے ططس کو تمہارے لئے ویسی ہی محبّت
دی جیسی مجھے دی ہے۔ ۱۷ ططس کو جس چیز کے متعلق ہم نے نصیحت
کی اسکو اس نے قبول کر لیا وہ تمہاری ملاقات کا خواہشمند ہے اور اپنے
ارادے سے تمہاری طرف روانہ ہورہا ہے۔ ۱۸ ہم ططس کے ساتھ اسکے
بھائی کو بھی بھیج رہے ہیں جس کی تعریف تمام کلیساؤں نے کی اس کی
خدمت کے لئے اس نے خوش خبری پھیلائی اس کے لئے تعریف کی
گئی۔ ۱۹ اس بھائی کو کلیساؤں نے ہمارے ساتھ جانے کے لئے چُنا
جب ہم عطیہ کی رقم لے جارہے تھے اور ہم یہ خدمت خُدا کے جلال کے
لئے کرتے ہیں۔ اور ہماری مدد کے شوق کا مظاہرہ کرتے ہیں۔
۲۰ ہم کو اس بڑی دولت کا انتظام کرنے میں بہت ہوشیار رہنے کی
ضرورت ہے تاکہ کوئی ہمیں ملامت نہ کرے۔ ۲۱ ہماری کوشش ہے کہ
صحیح اور نیک عمل کریں ہم وہی عمل کرنا چاہتے ہیں جسے خُداوند قبول
کرے اور جسے لوگ صحیح سمجھیں۔
۲۲ اور انکے ساتھ ہم اپنے بھائی کو بھیج رہے ہیں جو ہمیشہ مدد کے
لئے تیار رہتا ہے۔ جسکو ہم نے بہت سی باتوں میں بار ہا آزمایا ہے اور
اسکو سرگرم پایا ہے۔ اسکو تم پر زیادہ یقین ہے اسی لئے وہ مدد کرنے کے
لئے اور زیادہ سرگرم ہے۔
۲۳ جہاں تک ططس کا تعلق ہے وہ میرا دوست ہے۔ اور تمہاری مدد
کرنے کے لئے وہ میرے ساتھ کام کرتا ہے اور جہاں تم دُوسرے بھائیوں
کا تعلق ہے انہیں کلیساؤں نے بھیجا ہے اور وہ مسیح کا جلال ہے۔
۲۴ اسلئے تم انہیں ثابت کرو کہ حقیقت میں تمہیں محبّت ہے انہیں
ثابت کرو کہ ہم کو تم پر فخر کیوں ہے تب ہی تمام کلیسائیں یہ دیکھ سکتی
ہیں۔

مسیحی ساتھیوں کی مدد

۹ میں دراصل ان خُدا کے لوگوں کی مدد کے بارے میں لکھنے کی
ضرورت نہیں سمجھتا۔ ۲ میں جانتا ہوں کہ تم مدد کرنا چاہتے ہو اور
میں اسی کام کے لئے مکدنیہ کے لوگوں میں فخر کرتا ہوں میں ان سے کہہ چکا
ہوں کہ اخیہ کے لوگ گذشتہ سال سے ہی مدد دینے کے لئے تیار تھے اور
تمہارے اسطرح مدد دینے کے واقعے سے وہ لوگ بھی مدد کے لئے تیار ہیں۔
۳ لیکن میں بھائیوں کو تمہارے پاس بھیج رہا ہوں میں چاہتا ہوں کہ میں
تمہارے متعلق ان کے سامنے جو فخر یہ کہا ہے وہ بے بنیاد نہ ثابت ہو
جائے۔ میں چاہتا ہوں کہ تم تیار رہو جیسا کہ میں نے انہیں کہا ہے۔ ۴ اگر
مکدنیہ سے کوئی بھی میرے ساتھ آتے ہیں اور وہ دیکھتے ہیں کہ تم لوگ تیّار
نہیں ہو تو ہمیں بڑی شرمندگی ہوگی کیوں کہ ہم نے تمہارے تعلق سے
بڑا ہی یقین دلایا ہے۔ اور تمہیں بھی شرمندگی ہوگی۔ ۵ اسلئے میں نے سوچا
کہ میرے پہنچنے سے پہلے ان بھائیوں کو تمہارے پاس روانہ کروں تاکہ یہ
لوگ تمہارے اس عطیہ کو پہلے سے تیار کر رکھیں جو تم نے وعدہ کیا ہے اور
وہ رضا کارانہ عطیہ کے طور پر ہی رہے نہ کہ زبردستی سے۔
۶ یاد رکھو جو شخص کم بوتا ہے وہ اپنی فصل سے کم پاتا ہے اور جو
زیادہ بوتا ہے تو وہ زیادہ فصل بھی کاٹے گا۔ ۷ ہر شخص کو عطیہ دینا چاہئے
جیسا کہ اس نے اپنے دل میں دینے کے لئے طئے کیا ہے۔ وہ اگر کسی کو دینے
میں تامل ہو یا وہ رنج محسوس کرے تو وہ نہ دے۔ اور اگر کوئی یہ سمجھ رہا ہے
کہ زبردستی دینا پڑرہا ہے تو ایسے شخص کو بھی چاہئے کہ نہ دے۔ پر خُدا ان
ہی لوگوں سے محبّت کرتا ہے جو خوشی سے دیں۔ ۸ اور خُدا بھی اپنی
برکتیں تم پر تمہاری ضرورت سے زیادہ ہی نازل کرے گا۔ اور ہمیشہ
تمہارے پاس ہر چیز کی فراوانی ہوگی۔ اور تم سب طرح کے نیک کام میں
زیادہ سے زیادہ خرچ کرسکو گے۔ ۹ جیسا کہ تحریروں میں لکھا ہے،

”جو غریبوں کو کھلے دل سے دیتا ہے تو اس کی سخاوت ہمیشہ باقی
رہیگی۔“

زبور ۱۱۲:۹

۱۰ خُدا چند کو بیج مہیا کرتا ہے جو وہ زمین میں بوتا ہے اور وہی غذا
کے لئے روٹی دیتا ہے خُدا تمہیں روحانی بیج مُہیّا کرتا ہے تاکہ اسے بو کر
اسے تم بڑھاسکو اور تمہاری نیکیوں کے بدلے میں بڑی اچھی فصل دیتا
ہے۔ ۱۱ اور خُدا تمہیں ہر طرح سے دولتمند بناتا ہے تاکہ تم ہر وقت
سخاوت کرسکو اور ہمارے ذریعہ جو تمہارا دین ہوگا وہ ان لوگوں کے لئے خُدا
سے شکرگذاری کا باعث ہوگی۔ ۱۲ یہ تمہاری خدمت جو تم کرتے ہو خُدا
کے لوگوں کی ضرورت کی خالص تکمیل کے لئے نہیں۔ لیکن یہ تمہاری
خدمات کا عوض اس کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ لوگ خُدا کا شکر کرتے ہیں۔
۱۳ یہ خدمت جو تم کرتے ہو تمہارے ایمان کا ثبوت ہے۔ لوگ اسی کی
وجہ سے خُدا کی تعریف کرتے ہیں کیوں کہ تم مسیح کی خوشخبری کا اقرار
کرکے اُس پر تابعداری سے عمل کرتے ہیں۔ اُنکی اور سب لوگوں کی تم
سخاوت سے عطیہ دینے کی وجہ سے لوگ خُدا کی تعریف کرے ہیں۔
۱۴ اور وہ لوگ تمہارے لئے دُعا کرتے ہوئے تمہارے ساتھ ہونے کی
خواہش کریں گے وہ اسی لئے چاہتے ہیں کہ انہیں معلوم ہے کیوں کہ خُدا کا
فضل عظیم تم پر ہوں۔ ۱۵ ہمیں اس کی بخششوں کے لئے ہمیشہ خُدا کے
شکر گذار رہنا ہوگا جسکا سمجھانا بہت عجیب و غریب ہے جسے لفظوں میں
اظہار نہیں کیا جاسکتا۔

پولس کی جانب سے اپنی خدمت کا دفاع

۱۰ میں پولُس ہوں اور تم سے مسیح کی نرمی اور اسکے صبر میں
التجا کرتا ہوں کُچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ میں جب تمہارے
ساتھ ہوتا ہوں تو بہت نرم رہتا ہوں اور بعد میں جب تم سے دور رہتا ہوں
تو دلیر ہوتا ہوں۔ ۲ کُچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم دنیا کے طریقہ سے رہتے ہیں
میرا خیال ہے کہ جب میں آؤں تو اُن لوگوں کے ساتھ سخت روّیہ اختیار
کروں اور میری درخواست یہ ہے کہ جب میں وہاں آؤں تو مجھے سختی کے
رویہ کو اختیار کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ ۳ ہم دُنیا میں رہتے ہیں لیکن
دُنیا کی طرح ہم جسمانی لڑائی نہیں لڑتے۔ جو لڑی جاچکی ہے۔ ۴ ہتھیار جو
ہم لڑائی کے لئے استعمال کرتے ہیں دنیاوی لڑائی کے ہتھیاروں سے بالکل
مختلف ہیں ہمارے ہتھیار تو خُدا کی دی ہوئی قوّت ہے اور اسی ہتھیاروں
سے ہم دشمنوں کی مضبوط جگہوں کو تباہ کرتے ہیں۔ ہم لوگوں کی تکرار کو
ختم کر دیتے ہیں۔ ۵ اور ہم ہر اس غرور کو ڈھادیتے ہیں جو خُدا کے علم
کے خلاف اپنا مکروہ سر اٹھائے ہُوئے ہے اور ہم ایسے خیالات کو قابو میں
کرکے مسیح کے اطاعت کے قابل بناتے ہیں۔ ۶ ہم ہر کسی کی نافرمانی کی
سزا دینے کو تیار ہیں لیکن پہلے پہل تو ہم تمہیں اطاعت گذار مکمل بنانا
چاہتے ہیں۔
۷ تم کو چاہئے کہ جو دائرے تمہارے سامنے ہوں اسے دریافت کریں
اگر کسی شخص کو یقین ہے کہ اس کا تعلق مسیح سے ہے تب اس کو معلوم
ہونا چاہئے کہ ہم بھی ویسے ہی ہیں جیسے کہ وہ ہے۔ ۸ یہ سچ ہے کہ ہم آزادانہ
فخریہ طور پر اس حق کے بارے میں کہتے ہیں جو خُداوند نے ہمیں دیا ہے۔
یہ اختیار اس نے ہم کو اس لئے دیا ہے کہ تم میں مضبوطی قائم ہو قوّت پیدا
ہو نہ کہ تمہیں نقصان پہونچے تو اس لئے جو ہم فخریہ کہتے ہیں کہ اس پر ہم

شرمندہ نہیں ہیں۔ ۹ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم میرے خطوں سے یہ نہ
سمجھو کہ میں تمہیں ڈرانا چاہتا ہوں۔ ۱۰ کُچھ لوگ کہتے ہیں کہ "پولُس کے
خطوط بڑے موثر اور زبردست ہیں لیکن جب وہ ہم میں ہے تو وہ کمزور ہے
اور اسکی تقریر بے کار ہے۔" ۱۱ ایسے لوگوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ ہم
تمہارے ساتھ وہاں نہیں ہیں اسی لئے ہم یہ باتیں خطوں میں لکھتے ہیں لیکن
اگر ہم وہاں ہوں گے ہم وہی اختیار بتائیں گے جو ہمارے خطوں میں ہے۔
۱۲ ہماری ایسی جراٴت نہیں کہ ہم اپنا شمار اسی گروہ کے ان
لوگوں میں کریں جو یہ سمجھتے ہیں کہ وہ بہت اہم ہیں۔ ہم اپنا موازنہ ان
سے نہیں کرتے وہ لوگ تو خود اپنی ہی اہمیت اور نیک نامی جتاتے ہیں او
راپنے آپ کا وزن کر کے خود ہی موازنہ کرتے ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ
وہ کُچھ نہیں جانتے۔ ۱۳ جو بھی ہو ہم اپنے حدود سے باہر بڑھ چڑھ کر فخر
نہیں کریں گے، بلکہ خُدا نے ہمارے حدود کو مقرّر کیا ہے ہم اُن ہی میں فخر
کرتے ہیں۔ اس علاقے کا کام کُرنتھیوں کی حدوں تک رہتی ہیں۔ ۱۴ ہم
اپنے آپ پر بہت زیادہ فخر نہیں کر رہے ہیں۔ ہم اتنا زیادہ فخر نہیں کرتے
اگر ہم تمہارے پاس نہ آئے ہوتے لیکن ہم تمہارے پاس آئے ہیں ہم تو
تمہارے پاس مسیح کے کلام کی خوشخبری لے کر آئے ہیں۔ ۱۵ اور ہم
دُوسروں کی محبّت پر فخر نہیں کرتے ہمیں امید ہے کہ تم اپنے اپنے ایمان
میں مضبوطی سے قائم رہو گے۔ جو بڑھتی جائیگی جس سے ہمارا کام تم میں
زیادہ ہو گا۔ ۱۶ ہم خُدا کے کلام کی خوش خبری تمہارے شہر کے علاوہ
دُوسری جگہوں پر سنانا چاہتے ہیں ہم جو کام دُوسروں کے ذریعہ دُوسرے
علاقوں میں ہو چکا ہے اس پر فخر نہیں کرتے۔ ۱۷ لیکن اگر کوئی
شخص فخر کرتا ہے تو چاہئے کہ وہ خُداوند پر فخر کرے"* جو شخص خُود
کی نیک نامی جتائے وہ مقبول نہیں حقیقت میں آدمی تو وہ ہے جسے خُداوند
اچھا سمجھے وہی مقبول ہے

پولُس اور بناوٹی رسُول

۱۱ میں چاہتا ہوں کہ میرے ساتھ صبر سے رہو اگرچہ کہ میں کسی
قدر بے وقوفی ہی کیوں نہ کروں لیکن تمہیں تو برداشت کرنا
ہی ہے۔ ۲ مجھے تم سے غیرت ہے اور یہ غیرت وہ ہے جو خُدا کی طرف
سے ہے میں نے وعدہ کیا ہے کہ تمہیں مسیح کے پاس پیش کروں میں
تمہیں مسیح کے پاس ایک پاک کنواری کے روپ میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔
۳ لیکن مجھے ڈر ہے کہ کہیں تمہارے ذہن بھٹک کر خلوص اور پاکدامنی سے
ہٹ کر مسیح کے راستے سے ہٹ نہ جائیں اسی طرح جیسے حوّا کو شیطان نے
سانپ کے روپ میں آکر بہکایا اور اسے دھوکہ دیا۔ ۴ تم ہر کسی کے ساتھ
صبر سے رہتے ہو جو کوئی تمہارے پاس آئے اور کوئی دُوسرے یسوع کے
متعلق مُنادی کرے جسکے بارے میں ہم نے تمہیں کبھی بھی نہیں کہا یا
اور کوئی رُوح تم سے ملے اور کوئی انجیل دے تو ہم اسے قبول کرتے ہیں
حالانکہ ایسی کوئی انجیل یا رُوح کے بارے میں تم نے ہم سے نہیں سنا کیا
تم نے یہ سب برداشت نہیں کیا؟
۵ میں تو اپنے آپ کو اُن "عظیم رسول" سے کُچھ کم نہیں سمجھتا۔
۶ یہ سچّ ہے کہ میں کوئی تربیت یافتہ تقریر کرنے والا نہیں ہوں لیکن
میرے پاس علم ہے اور یہ ہم نے ہر طریقہ سے تم پر واضح کر دیا ہے۔
۷ میں نے بغیر کسی معاوضہ کے خُدا کی خوش خبری تم کو مُفت پہنچا
دی ہے اور تم کو اونچا اٹھانے کے لئے میں نے اپنے آپ کو نیچا کر دیا کیا تم
سوچتے ہو وہ غلط تھا؟ ۸ میں نے دُوسرے کلیساؤں سے اُجرت حاصل کی
اور تمہاری خدمت کر سکوں۔ ۹ اور جب میں تمہارے ساتھ تھا تب بھی
میں نے ضرورت پڑنے پر کسی پر بوجھ نہیں ڈالا جو بھائی مکدنیہ سے آئے
تھے انہوں نے میری روزانہ ضرورت کو پورا کیا۔ میں نے اپنی ذات
سے تم پر کسی قسم کا بوجھ نہیں ڈالا اور کسی بھی بات کے لئے تم پر کسی
قسم کا بوجھ نہیں ڈالوں گا۔ ۱۰ اخیہ کا کوئی بھی شخص مجھے یہ فخر کرنے
سے نہیں روک سکے گا۔ میں مسیح کی سچّائی سے جو مجھ میں ہے اسی سے یہ کہتا
ہوں۔ ۱۱ اور ہو سکتا ہے تم اس طرح سوچ رہے ہوں گے کہ میں تم پر
بوجھ بننے سے قاصر رہا اسلئے کہ یہ سچ نہیں ہے خُدا جانتا ہے کہ میں تم سے
محبّت کرتا ہوں۔
۱۲ اور جو کُچھ اب میں کر رہا ہوں ایسا ہی کرتا رہوں گا میں ان لوگوں
کو جو فخر کرنے کے لئے موقع کی تلاش میں رہتے ہیں انہیں موقع
نہیں دوں گا کہ وہ کسی بات پر فخر کر سکیں۔ وہ ان کے کاموں کی بڑائی
کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ انہوں نے ہم جیسا ہی کام کیا ہے۔ ۱۳ ایسے
لوگ سچّے رسُول نہیں ہیں وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو ایسے بدل
لیتے ہیں اور ڈھونگ رچاتے ہیں کہ عام لوگ یہ سمجھیں کہ وہ مسیح کے رسُول
ہیں۔ ۱۴ اس سے ہمیں کوئی حیرت نہیں کیوں کہ شیطان بھی اپنے
آپ کو اس طرح بدلتا ہے جس سے لوگ یہ سمجھیں کہ وہ نور کا فرشتہ*
ہے۔ ۱۵ اسی لئے ہمیں تعجب نہیں ہو گا اگر شیطان کے خادم اپنے آپ
کو سچّے خادم ظاہر کریں تو کوئی حیرت کی بات نہیں۔ لیکن آخر میں ان
لوگوں کو ان کے کیے کی سزا ملے گی۔

لیکن ... کوئی فخر کرے یرمیاہ ۹:۲۴

نور کا فرشتہ یہ خُدا کے طرف سے پیغام لاتا ہے۔ شیطان لوگوں کو بے وقوف بنا رہے تھے تو لوگ سوچتے کہ وہ خُدا کی طرف سے ہیں۔

پولس کی مصیبتیں

۱۶ میں دوبارہ کہتا ہوں کہ کوئی بھی یہ نہ سوچے کہ میں احمق ہوں اگر
تم یہ سمجھتے ہو کہ میں بے وقوف ہوں تو تمہیں چاہئے کہ مجھے بے وقوف
سمجھ کر ہی قبول کرو تاکہ میں بھی کُچھ تو فخر کر لوں۔ ۱۷ میں جو بڑائی کرتا
ہوں اسلئے کہ مجھے اپنے آپ پر یقین ہے۔لیکن میں اس طرح نہیں کہہ رہا
ہوں جیسے خُداوند تم سے کہے میرا فخر سوائے بیوقوفی کے کُچھ نہیں۔
۱۸ دُنیا میں کئی لوگ اپنی زندگیوں کے متعلق سے فخر کرتے ہیں اسی
طرح میں بھی فخر کروں گا۔ ۱۹ تم عقلمند ہو اس لئے خوشی کے ساتھ
بےوقوفوں کے ساتھ صبر سے رہتے ہو۔ ۲۰ میں جانتا ہوں کہ تم میں صبر
کرنے کا مادہ ہے حتیٰ کہ جب کبھی کوئی تم پر زبردستی کرکے کسی چیز کے
کرنے کے لئے کہتا ہے۔ اور کوئی تمہیں فریب دیتا ہے۔ یا پھر کوئی اپنے
آپ کو تم سے بہتر سمجھتا ہے یا تمہارے منہ پر تھپڑ مارتا ہے پھر بھی تم
برداشت کرتے ہو۔ ۲۱ یہ کہتے ہوئے میں خود شرم محسوس کرتا ہوں
لیکن ان چیزوں کے کرنے میں ہم بہت ”کمزور“ تھے۔
لیکن اگر کوئی دلیری سے شیخی کی بات کرے تو پھر میں بھی دلیری
سے فخر کروں گا اگرچہ یہ کہنا بے وقوفی ہے۔ ۲۲ کیا وہ لوگ عبرانی
ہیں؟“ میں بھی ہوں! کیا وہ لوگ اسرائیلی ہیں، میں بھی ہوں کیا وہ لوگ
ابراہیم کی نسل سے ہیں؟ میں بھی ہوں! ۲۳ کیا وہ لوگ مسیح کی خدمت
کرتے ہیں؟ میں بھی زیادہ خدمت کرتا ہوں میں پاگل ہوں جو اسطرح کہتا
ہوں میں نے ان لوگوں کی نسبت زیادہ محنت سے کام کیا ہے اوراکثر میں
قید میں رہا کئی دفعہ مجھے مارا پیٹا گیا اور نقصان پہنچایا گیا میں موت
کے قریب ہو گیا تھا۔ ۲۴ پانچ مرتبہ یہودیوں نے مجھے انچالیس بار کوڑے
مارے ہیں۔ ۲۵ مجھے تین بار لاٹھیوں سے مارا گیا ہے ایک بار تو مجھ پر
پتھراؤ کیا گیا۔ تین بار میرا جہاز ٹکرا کر ٹوٹ گیا اور ان میں سے ایک
وقت تو میں ایک رات دن سمندر میں کاٹا۔ ۲۶ میں نے کئی بار سفر کیا
مجھے دریاؤں کے خطرے میں چوروں کے خطرے میں۔ میرے اپنے
لوگوں سے مخالفت اور غیر یہودیوں سے سامنا کرنا پڑا میں نے شہر میں
بیابان کے خطروں میں اور سمندر میں خطروں کا سامنا کیا جھوٹے بھائیوں
کے خطروں میں گھر گیا۔ ۲۷ میں نے سخت اور تھکا دینے والی محنت کی
اور کئی مرتبہ تو نیند بھی نہ کی کئی بار میں بھوکا پیاسا رہا کئی بار تو میں بغیر
غذا کے رہا سردیوں میں بغیر کپڑوں کے رہا۔ ۲۸ اور بھی دُوسرے کئی
مسائل تھے جسمیں سے ایک یہ کہ میں تمام کلیساؤں کی دیکھ بھال میں تھا۔
میں ان کے تعلق سے ہر روز فکر مند رہا۔ ۲۹ میں ہر وقت دُوسروں کی
کمزوری سے خود بھی کمزور محسوس کیا میں نے ہر دفعہ اس وقت اندرونی طور
پر اپنے آپ کو پریشان محسوس کیا جب میں نے دیکھا کہ کوئی نہ کوئی گناہ
میں مبتلا ہو رہا ہے۔ ۳۰ اگر مجھے بڑائی کی باتیں کرنی ہی ہیں تو میں ان
باتوں کے لئے بڑائی کروں گا جو مجھے کمزور ظاہر کرتی ہیں۔ ۳۱ خُدا اور
خُداوند یسوع مسیح کا باپ جانتا ہے کہ میں جھوٹ نہیں کہہ رہا ہوں جسکی
ہمیشہ ابدی طور پر تعریف ہوتی ہے۔ ۳۲ جب میں دمشق میں تھا تو
بادشاہ ارتاس کا حاکم مجھے گرفتار کرنا چاہتا تھا اور اس نے شہر میں ہر طرف
سپاہیوں کو مقرر کر دیا۔ ۳۳ لیکن چند دوستوں نے مجھے ٹوکرے میں رکھ
کر شہر کی دیوار سے نیچے اتارا اس طرح میں حاکم کے ہاتھوں سے بچ گیا۔

پولس کی زندگی میں خُدا کی خاص رحمت

۱۲ اب تو مجھے فخر کرنا ہی چاہئے اگرچہ اس سے مجھے کُچھ
حاصل نہیں لیکن میں تو خُداوند کی رُویا اور مکاشفہ کے
بارے میں کہتا ہُوں اور فخر کرتا ہی رہوں گا۔ ۲ میں مسیح میں ایک شخص کو
جانتا ہوں جس کو چودہ برس پہلے تیسرے آسمان پر اٹھا لیا گیا میں یقین
سے نہیں جانتا کہ اسکو جسم کے ساتھ اٹھا یا تھا یا بغیر جسم کے اُٹھا لیا گیا تھا
یہ تو خُدا ہی جانتا ہے۔ ۳-۴ اور میں جانتا ہوں کہ اس آدمی کو جسم کے ساتھ
یا بغیر جسم کے ساتھ جنّت* میں لیجا یا گیا میں نہیں جانتا صرف خُدا
جانتا ہے جسم کے ساتھ یا بغیر جسم کے ساتھ فردوس میں لیجا یا گیا اور اس
نے ان چیزوں کو سنا جو سمجھانے کے لائق نہیں اور کسی انسان کو اس
کے بولنے کی اجازت نہیں۔ ۵ ایسے شخص پر میں فخر کروں گا لیکن اپنے
آپ پر نہیں۔ میں اپنی کمزوریوں پر بڑائی کروں گا۔ ۶ اگر میں نے اپنے
آپ کی بڑائی کرنا چاہا تو پھر میں کسی طرح بے وقوف نہیں ہوں کیوں کہ
میں سچ کہہ رہا ہوں۔ لیکن اپنے بارے میں بڑائی نہیں کر رہا ہوں کیوں کہ
میں نہیں چاہتا ہوں کہ لوگ میرے بارے میں مجھے بڑا سمجھیں بجائے اس
کے کہ وہ مجھے دیکھیں یا مجھے کُچھ کہتا ہوا سنیں۔
۷ لیکن مجھے جو عجیب نشانیاں بتائی گئی ہے ان سے مجھے زیادہ مغرور نہ
ہو نا چاہئے اس طرح مجھے جسم میں ایک تکلیف وہ مسئلہ کا سامنا کرنا پڑا کہ
شیطان کا فرشتہ مجھے مارنے کے لئے بھیجا گیا ہے تاکہ میں مغرور نہ بن
جاؤں۔ ۸ میں نے تین مرتبہ خُداوند سے التجا کی کہ یہ مجھ سے دُور ہو جائے۔
۹ لیکن خُداوند نے مجھ سے کہا، ”میرا فضل تیرے لئے کافی ہے کبھی تم
کمزوری محسوس کروگے تو میری قوّت تمہیں کامل بنا دیگی۔“ اسی لئے میں
خوشی سے اپنی کمزوری کی بڑائی کرتا ہوں تاکہ مسیح کی قوّت مجھ میں رہے۔
۱۰ بس جب مجھ میں کمزوریاں محسوس ہوتی ہیں تو میں خوشی محسوس کرتا
ہوں اس وقت میں خُوش ہوتا ہوں جب لوگ میری لئے بے عزّتی کرتے

جنّت ایک جگہ جہاں نیک لوگ مرنے کے بعد جائیں گے۔

ہیں؟ میں خُوش ہوتا ہوں جب میں مشکلات کا سامنا کرتا ہوں۔ میں خُوش
ہوتا ہوں جب لوگ مجھے ستاتے ہیں اور میں خوش ہوتا ہوں جب مسائل میں
گھر جاتا ہوں۔ یہ تمام چیزیں مسیح کے لئے ہیں اور میں ان چیزوں پر خوش
ہوں سبب یہ ہے کہ جب میں کمزور محسوس کرتا ہوں تو تب ہی میں
حقیقت میں طاقتور بنتا ہوں۔

کورنتھ کے مسیحیوں کے لئے پولُس کی محبت

۱۱ میں ایک بے وقوف کی مانند تم سے بات کر رہا ہوں ایسا تم ہی
نے مجھے بنایا ہے۔ تم ہی وہ لوگ ہو جنہیں چاہئے کہ میرے بارے میں
اچھی باتیں کریں حالانکہ میں کُچھ نہیں ہوں لیکن میں ان ’عظیم رسول‘‘ سے
کُچھ کم نہیں ہوں۔ ۱۲ جب میں تمہارے ساتھ تھا تو میں نے صبر سے
کُچھ کام کیے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ میں رسُول ہوں میں نے نشانیاں
اور عظیم کام اور معجزے بتائے۔ ۱۳ اس طرح تم نے ہر چیز حاصل کی
ہوگی جو دُوسرے کلیساؤں کو میّسر تھی صرف ایک چیز مستثنیٰ تھی وہ یہ کہ
میں نے تم پر کُچھ بوجھ نہیں ڈالا مجھے اس کے لئے معاف کرنا۔
۱۴ اب تیسری دفعہ میں تم سے ملنے کے لئے تیار رہوں۔ تم پر
بوجھ نہ بنوں گا۔ کوئی بھی چیز جو تمہاری ہے وہ مجھے نہیں چاہئے۔ مجھے
صرف تم لوگ چاہئے بچوں کو اپنے باپ کو دینے کے لئے کوئی چیز بچانا
نہیں چاہئے بجائے اسکے والدین کو ہی بچا کر اپنے بچوں کو دینا چاہئے۔
۱۵ اسلئے میں تمہیں جو بھی میرے پاس ہے دے کر خوش ہوں گا۔ اس
سے بھی زیادہ میں اپنے آپ کو تمہارے حوالے کردوں گا۔ اگر میں تم سے
بے انتہا محبّت کروں تو تمہاری محبّت بھی اس سے کم نہ ہوگی۔
۱۶ یہ بات صاف ہے کہ میں تم پر بوجھ نہیں تھا پھر بھی کیا تم
سمجھتے ہو کہ میں نے تمہارے ساتھ کوئی فریب کیا تمہیں جھوٹ بول کر
تمہاری ہمدردی حاصل کی ہے؟ ۱۷ میں نے جس کو تمہارے پاس بھیجا
ہے کیا اس کے ذریعہ میں نے تمہیں کوئی دھوکہ دیا ہے؟ نہیں! تم جانتے
ہو کہ میں نے ایسا کُچھ نہیں کیا۔ ۱۸ میں نے ططس کو تمہارے پاس
جانے کے لئے کہا اور میں نے اپنے بھائی کو اس کے ساتھ روانہ کیا ططس
نے تمہیں دھوکہ نہیں دیا۔ کیا اس نے دھوکہ کیا؟ نہیں! تم جانتے ہو کہ
ططس اور میں نے ایک طرح کے کام ایک ہی رُوح سے کئے۔ کیا ہم ایک
ہی نقش قدم پر نہ چلے۔
۱۹ کیا تم سمجھتے ہو کہ ہم تم سے اپنا دفاع کر رہے ہیں نہیں بلکہ جو
کُچھ ہم نے کیا ہم مسیح کے شاگردوں کی طرح یہ چیزیں کہتے ہیں۔ تم
ہمارے عزیز دوست ہو اسلئے ہر وہ چیز جو ہم کرتے ہیں۔ صرف تمہیں
مضبوط بنانے کے لئے کرتے ہیں۔ ۲۰ جب میں وہاں آؤں مجھے ڈر ہے
کہیں تمہیں ویسا نہ پاؤں جیسا میں سمجھتا ہوں اور مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ کہیں
تم بھی مجھے ویسا ہی پاؤ جیسا تم نہ چاہتے ہو۔ مجھے ڈر ہے کہ تمہارے گروہ
میں جھگڑا، حسد، غُصّہ، خود غرض، برائیاں، جھوٹی افواہیں، غرور نہ ہو۔
۲۱ مجھے ڈر ہے کہ جب میں تمہارے پاس دو بارہ آؤں تو میرا خدا مجھے تم
لوگوں کے سامنے عاجز نہ کردے اور جنہوں نے پہلے ہی گناہ کئے ہیں اس
کے لئے مجھے افسوس کرنا پڑے۔ کیوں کہ ان لوگوں نے اپنے دلوں کو
نہیں بدلا ہے اور اپنی گناہوں کی زندگی پر وہ نادم نہیں ہیں اور حرام کاری
عیاشی اور بے شرمی کے کام جو کیے ہیں اُن پر وہ نادم نہیں ہیں۔

پولُس کی انتباہ اور سلام

۱۳ میں تمہارے پاس دوبارہ آؤں گا۔ یہ تیسری بار ہوگا۔
یاد رکھو ”کسی بھی شکایت کے لئے دو یا تین گواہوں کا
ہونا ضروری ہے جو یہ کہیں کہ وہ شکایت جائز ہے۔“* ۲ جب دُوسری
دفعہ میں تمہارے پاس تھا اس وقت میں نے ان لوگوں کو جنہوں نے گناہ
کئے خبردار نہیں کیا تھا۔ اب میں تم سے دور ہوں اور ان تمام لوگوں کو جو
گناہ کئے ہیں خبردار کرتا ہوں۔ جب میں دوبارہ تمہارے پاس آؤں تو میں
تمہارے گناہوں کے لئے سزا دوں گا۔ ۳ تم لوگ مسیح کے میری زبانی کہنے
کا ثبوت چاہتے ہو۔ میرا ثبوت یہ ہے کہ مسیح تمہیں سزا دینے میں کمزور
نہیں بلکہ تم میں وہ طاقتور ہے۔ ۴ یہ سچ ہے کہ مسیح اسوقت جب وہ
مصلوب ہوا تو کمزور تھا لیکن اب اس کے پاس خُدا کی طاقت ہے اور یہ بھی
سچ ہے کہ ہم مسیح میں کمزور ہیں لیکن ہم تمہارے لئے مسیح میں خُدا کی
طاقت سے زندہ رہیں گے۔ کیوں کہ خُدا طاقت ہے۔
۵ اپنے آپ کو جانچو کہ ایمان پر ہو یا نہیں اپنے آپ کو جانچو کیا تم
جانتے ہو کہ مسیح یسوع تم میں ہے۔ لیکن اگر تم آزمائش میں ناکام رہے تو
پھر مسیح تم میں نہیں ہے۔ ۶ لیکن ہمیں امید ہے اور تم یہ دیکھو کہ ہم
آزمائش میں ناکام نہیں ہیں۔ ۷ ہم خُدا سے دُعا کرتے ہیں کہ تم کوئی برائی
نہ کرو۔ اس بات کی اہمیت نہیں ہے اگر لوگ یہ جان لیں کہ ہم آزمائش میں
کامیاب ہیں لیکن اہم چیز یہ ہے کہ تم میں جو نیک عمل ہے وہ کرو۔ اگرچہ
کہ لوگ سمجھیں کہ ہم آزمائش میں ناکام ہیں۔ ۸ ہم ایسی کوئی چیز نہیں کر
سکتے جو سچّائی کے خلاف ہو ہم وہی کام کرتے ہیں جو سچّائی کے لئے ہو۔
۹ جب ہم کمزور ہیں اور تم طاقتور ہو تو ہم خُوش ہیں۔ بلکہ ہم دُعا کرتے
ہیں کہ تم کامل ہو جاؤ۔ ۱۰ میں یہ سب کُچھ لکھ رہا ہوں جب کہ میں تم
سے دور ہوں میں اسلئے لکھ رہا ہوں کہ جب میں آؤں تو مجھے تمہیں مجبوراً

کسی بھی ... جائز ہے استثناء ۱۹:۱۵

سزا دینے کے لئے طاقت کا استعمال کرنا پڑے۔ خُداوند مجھے تم لوگوں کو
طاقتور بنانے کے لئے قوّت دیتے تمہیں تباہ کرنے کے لئے نہیں۔
۱۱ تو اب اے بھائیو اور بہنو! میں خُدا حافظ کہتا ہوں۔ کامل ہونے کی
کوشش کرو جن باتوں کے لئے میں نے کرنے کو لکھا ہے اس پر عمل
کرنے کی کوشش کرو آپس میں ایک دُوسرے کے ساتھ مل جُل کر اور سلامتی
سے رہو تو بے لوث محبّت والا خُدا اور اسکی سلامتی تم پر رہیگی۔ ۱۲ ایک
دُوسرے کا مُقدّس بوسہ لو جب تم ایک دُوسرے سے ملا کرو۔ ۱۳ خُدا
کے سب مُقدّس لوگ تمہیں سلام کہتے ہیں۔
۱۴ خُدا کا فضل اور خُداوند یسوع مسیح کی مہربانیاں خُدا کی محبّت اور
رُوح القدس کی شراکت تم سب کے ساتھ ہوتی رہے۔